کیا حارث شیطان کا نام ہے؟ اور یہ نام رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1621

تاریخ اجراء: 17 رمضان المبارک 1445ھ / 28 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کچھ دن پہلے مسجد درس میں امام صاحب جو کہ عالم بھی ہیں انہوں نے بتایا کے شیطان کا نام حارث تھا۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ جب یہ شیطان کا نام تھا، تو یہ نام رکھنے کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شیطان جب ابلیس نہیں بنا تھا تب عزازیل کے علاوہ بھی اس کے کئی نام منقول ہیں جن میں سے ایک حارث بھی ہے جب وہ مردود ہوا تو حارث نہ رہا اس سے یہ بات واضح ہے کہ حارث نام اچھا ہے اور اس کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ "حارث" کے معنی ہے کمانے والا، یہ نام صحابہ کرام و تابعین عظام کے ناموں میں سے ہے، نیز حدیث شریف میں حارث نام کو سب سے سچے ناموں میں شمار کیا گیا ہے۔ لہٰذا یہ نام رکھنا بالکل جائز ہے۔

حدیث پاک میں ہے: "عن ابی وھب الجشمی قال، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسموا بأسماء الانبیاء واحب الاسماء الی اللہ، عبد اللہ عبد الرحمن، واصدقھا حارث وھمام واقبحھا حرب و مرۃ، رواہ ابوداؤد" یعنی روایت ہے حضرت ابو وہب جشمی سے فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نبیوں کے نام پر نام رکھو اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں اور بہت سچے نام حارث، ہمام ہیں اور بہت برے نام حرب اور مرہ ہیں۔ امام ابوداؤد نے اس کو روایت کیا۔ (مشکاۃ المصابیح، جلد 2، صفحہ 185، مطبوعہ: مکۃ المکرمہ)

اس حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "حارث کے معنی ہیں کماؤ، حرث کہتے ہیں کمائی کو۔ ھمام کے معنی ہیں قصد و ارادہ کرنے والا، ھم کہتے ہیں ارادہ کو۔ کوئی شخص کمائی یا ارادہ سے خالی نہیں ہوتا لہٰذا یہ نام بہت سچے ہیں نام مطابقِ کام کے ہیں۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 324، مطبوعہ: مکتبۃ اسلامیہ)

بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیجیے۔

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" یعنی جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (كنز العمال، جلد16، صفحه422، مؤسسة الرسالة، بيروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے: "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" یعنی علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار على الدرالمختار، كتاب الحظر والاباحة، جلد6، صفحه417، دار الفكر، بيروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم